سوال نمبر:۔4136

منجانب:۔ جناب سید سردار حسین چترالی صاحب، رکن صوبائی اسمبلی، صوبہ خیبر پختونخوا۔

نمبر شمار	سوال	جواب
(الف)	کیا وزیر صحت ارشاد فرمائیں گے کہ:۔ آیا یہ درست ہے کہ ضلع چترال میں کئی ڈسپنسریوں کیلئے عمارتیں تیار ہیں جن کی اب تک استعمال میں نہیں لایا گیا ہے۔	جی ہاں
(ب)	اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہوتو مذکورہ عمارتوں کی تعداد بتائی جائے نیز محکمہ ان کو کب تک استعمال میں لانے کا ارادہ رکھتی ہے؟ تفصیل فراہم کی جائے۔	1992-93ء میں ضلع چترال میں پیپلز ورکس پروگرام کے تحت کل 18 سول ڈسپنسریاں تعمیر کی گئی تھیں، جن میں سے 6 ڈسپنسریوں کیلئے پوسٹیں منظور ہوئی تھیں جو کہ فنکشنل ہیں اور باقی 12 ڈسپنسریوں کیلئے پوسٹیں تاحال منظور نہیں ہوئی ہیں جو کہ درجہ ذیل ہیں۔ ۱۔سی ڈی سویر ۲۔سی ڈی اورعوچ ۳۔سی ڈی سین لشٹ ۴۔سی ڈی سویر ۵۔سی ڈی گاشٹ لاسپور ۶۔سیڈی شونو ۷۔سی ڈی کوراغ ۸۔سی ڈی گاشٹ لاسپور ۹۔سی ڈی کارگین ۱۰۔سی ڈی زانگ لشٹ ۱۱۔سی ڈی موری لشٹ ۱۲۔سی ڈی اسچ مذکورہ بالا ڈسپنسریاں چونکہ سالانہ ترقیاتی کام کا حصہ نہیں تھیں لہذا انکی آسامیوں کی منظوری کیلئے وزیراعلیٰ خیبر پختونخواہ کو خلاصہ بھیج دیا گیا ہے اس کے علاوہ سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے سال 2011-12 کے تحت 3 سول ڈسپنسریاں تعمیر کی گئی ہیں۔ جو کہ پوسٹ منظور نہ ہونے کی وجہ سے چالو نہیں ہیں۔ تفصیل درجہ ذیل ہے۔ ۱۔سی ڈی بانگ تحصیل مستوچ ۲۔سی ڈی نارکوریت گرم چشمہ ۳۔سی ڈی آکروی ارندو مذید برآں تمام ڈسپنسریوں کی عمارتیں درست حالت میں ہیں صرف ایک سی ڈی ستولو تحصیل موڑلہو حالیہ زلزلے میں متاثر ہوا ہے۔ مذکورہ ڈسپنسریوں کی اسامیوں کی منظوری کیلئے محکمہ خزانہ کو مکمل کیس بھیج دیا گیا ہے جونہی محکمہ خزانہ منظوری دیتا ہے تو انکو فعال کیا جائے گا۔